منشیات اور ایڈز

تقریباً ایڈز کا ہر مریض ہی کسی نا کسی قسم کا نشہ استعمال کرتا ہے۔ ان میں سے کچھ تو ایسا نشہ استعمال کرتے ہیں جن پر کوئی پابندی نہیں ہے (یعنی وہ قانونی ہیں) جیسے کافی، ٹی (چائے)، الکوحل یا سیگریٹ (تمباکو) جبکہ کچھ دیگر مریض غیر قانونی قسم کا نشہ بھی استعمال کرتے ہیں۔
جنسی تعلقات سے قبل یا دوران منشیات کے استعمال سے جنسی بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور اس طرح ایڈز اور دیگر جنسی بیماریاں ایک مریض سے دوسرے کی طرف منتقل بھی ہو سکتی ہیں۔

ایڈز سے متاثرہ مریضوں کو اس بات کا دھیان بھی رکھنا چاہیے کہ انسداد ایڈز کی ادویات اور منشیات کا بیک وقت استعمال، انسداد ایڈز کی دوا کے اثرات کو کم بھی کر سکتا ہے اور دیگر نقصانات بھی پہنچا سکتا ہے۔ اس کی ایک اور خطرناک صورت یہ بھی ہے کہ عام طور پر استعمال ہونے والے Drugs (منشیات) ملاوٹ کا شکار ہوتے ہیں جو کہ عام زندگی میں استعمال ہونے والی دیگر ادویات کے اثر انداز ہونے کے عمل بھی رکاوٹ بن سکتے ہیں اور اس طرح ایڈز کا علاج مزید مشکلات کا شکار ہو سکتا ہے۔

مداخلتی عمل اور منشیات

یہ جاننا کافی مشکل ہے کہ تفریحی طور پر استعمال ہونے والی منشیا ت کس حد تک انسداد ایڈز کی ادویات کے اثر انداز ہونے کے عمل میں مداخلت کرتی ہیں۔ چونکہ عموماً یہ چیزیں غیر قانونی ہوتی ہیں اس لیے ان پر تحقیقات کرنے کے بارے میں قانونی رکاوٹیں ہوتی ہیں۔
انسداد ایڈز کی ادویات اور منشیات کے مداخلتی عمل کی وجہ سے خون کے اندر ان کی مقدار کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔ اور جب علاج کے لیے استعمال کی جانے والی ادویات کے راستے میں منشیات رکاوٹ بن جاتی ہیں تو خون میں ان کا اثر کم ہو جاتا ہے۔
اس کے علاوہ منشیات کے استعمال سے مریض ادویات کے زیادہ استعمال کی ضرورت محسوس کرتا ہے جس کے بعد سائڈ ایفیکٹس کا خدشہ رہتا ہے اور اس کے الٹ بھی ہو سکتا ہے جس میں مریض منشیات کی زیادہ ضرورت محسوس کرتا ہے۔
انسداد ایڈز کے لیے استعمال ہونے والی زیادہ تر ادویات بذریعہ جگر خون میں داخل ہوتی ہیں، چنانچہ جگر کے ذریعے داخل ہونے والی منشیات کی سطح بھی کافی حد تک تبدیل ہو جاتی ہے۔

الکوحل

الکوحل کے مناسب (تھوڑی تعداد میں) استعمال سے ایڈز کے مریضوں کے لیے خطرناک ہونے کے بارے کوئی ثبوت موجود نہیں ہیں۔ لیکن وہ مریض جن کو اس کے علاوہ سوزش جگر یا (اور) خون میں شوگر زیادہ ہے، ان کے لیے الکوحل کا کم تعداد میں استعمال بھی خطرناک ہو سکتا ہے۔ الکوحل کا استعمال عام طور پر استعمال ہونے والی ادویات کے انسانی جسم پر اثر انداز ہونے کے عمل میں مداخلت کر سکتا ہے اس لیے اس کے استعمال کے بارے اپنے ڈاکٹر یا میڈکل سٹور سے مشورہ لازمی کریں تا کہ وہ آپ کو اس کے نقصانات کے بارے آگاہ کرے۔ بہر حال اس وقت تک موجود انسداد ایڈز کی ادویات اور الکوحل کے بیک وقت استعمال سے کوئی بہت زیادہ نقصان دہ بات سامنے نہیں آئی۔

بھنگ Cannabis (دیگر شکلیں: چرس، حشیش اور حشیش کا تیل)

اس وقت تک انسداد ایڈز کی ادویات اور بھنگ کے ایک وقت میں استعمال سے کسی مداخلتی عمل کی اطلاع نہیں ملی۔ لیکن انسداد ایڈز کی مانع پروٹینس دوائیں جسم کے اند ان کے اثرات کو بڑھا سکتی ہیں۔ یہ نظریہ بھی موجود ہے کہ اگر چرس پینے کی بجائے کھایا جائے تو یہ زیادہ مداخلتی عمل کا سبب بنتےہوئے نقصان دیتے ہے۔

کوکین (کوکا)

جس راستے سے جسم میں یہ نشہ داخل ہوتا ہے وہ انسداد ایڈز کی ادویات کے راستے سے مخفاد ہے اس لیے ان کا کوئی خاص مداخلتی عمل نہیں دیکھنے میں آیا۔

METHAMPHETAMINE (ایمفیٹامین سے اخذ کیا جانے والا ایک ذود اثر، چستی پیدا کرنے والا مادہ)

یہ جسم میں اس راستے میں داخل ہوتے ہیں جس سے انسداد ایڈز (مانع پروٹینس) اس لیے ان کے آپس میں مداخلتی عمل کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔- Ritonavir Norvir® کا استعمال بھی چاہے بہت کم مقدار میں کیا جائے وہ بھی اس کے خون میں اثرات کو زیادہ کرتے ہوئے نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

(مدما) Ecstasy (MDMA)

اس نشہ آور دوا کو جسم جگر کے ذریعے استعمال کرتا ہے، انسداد ایڈز کے لیے استعمال ہونے والے مانع پروٹینس بھی چونکہ اسی راستے کو استعمال کرتے ہیں اس لیے ان کو بیک وقت استعمال نقصان دہ ہو سکتا ہے کیونکہ بیک وقت استعمال اس کا خون میں اضافہ ہو سکتا ہے۔اس کے استعمال سے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں جگر میں پتھری پیدا ہو سکتی ہے، ایسے لوگوں کے اجسام میں جو مانع پروٹینس دوا(indinavir (Crixivan®) اور یہ نشہ ایک ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

(GHB) Gamma-Hydroxybutyric acid

عموماًاس کا جسم سے خراج پھیپھڑوں سے سانس لینے کے دوران ہوتا ہے تاہم مانع پروٹیس ادویات اس کی خون میں مقدار کو بڑھا سکتی ہیں۔

(K، اور سپیشل K) Ketamine

یہ نشہ زیادہ تر جگر کے ذریعے خون میں داخل ہوتا ہے۔اس وقت تک کوئی ایسی رپورٹ نہیں آئی جس سے یہ ثابت ہو کہ اس نشہ (Ketamine)اور انسداد ایڈز کی ادویات کا آپس میں کوئی مداخلتی عمل ہو۔تاہم یہ نظریہ موجود ہے کہ انسداد ایڈز کے لیے استعمال ہونے والے مانع پروٹینس خون میں اس نشے کا اثر زیادہ کر دیتے ہیں جس سے نقصانات (بلڈ پریشر کا ہائی ہونا اور دل کی دھڑکن کی رفتار میں اضافہ) ہو سکتے ہیں۔اگر اس کا استعمال ritonavir -Norvir کے ساتھ کیا جائے تو اس سے یرقان ہونے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

LYSERGIC ACID DIETHYLAMIDE, LSD ارگٹ سے حاصَل شُدَہ قلمی مُرکّب

اس وقت تک یہ نہیں معلوم کیا جا سکا کہ جسم میں یہ زہریلہ نشہ کس راستے سے داخل ہوتا ہے۔لیکن یہ انسداد ایڈز کی ادویات کے ساتھ مداخلت پیدا کر سکتا ہے لیکن یہ بھی بات معلوم نہیں کی جا سکی کہ اس کے مداخلتی عمل کے سبب کیا کلینکل نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

Poppers(نشے کے لیے استعمال ہونے والی ایک دوا)

اس نشے اور انسداد ایڈز کی ادویات کا آپس میں کوئی مداخلتی عمل سامنے نہیں آیا۔تاہم یہ بات یاد رکھیں کہ جنسی قوت (مردانہ قوت) میں اضافے کے لیے استعمال ہونے والی ادویات Viagra, Cialis & Levitra کے استعمال کے بعد اگر اس نشہ کو استعمال کیا جائے تو اس سے خطرناک نتائج سامنے آ سکتے ہیں جن میں خونی دباؤ میں اضافے کے باعث موت کا خطرہ بھی شامل ہے۔اور اگر اس کا استعمال مانع پروٹینس کے ساتھ کیا جائے تو یہ اور بھی زیادہ خطرناک ہو سکتا ہے۔اس طرح کی ادویات کے استعمال سے خون میں جنسی قوت میں اضافے کا عمل شروع ہو جاتا ہے، اس وجہ سے وہ لوگ جو انسداد ایڈز، مانع پروٹینس بھی استعمال کرتے ہیں ان کو چاہیے کہ جنسی قوت میں اضافے کی ادویات کا استعمال کم مقدار میں کریں اور poppers نامی نشہ کے ساتھ بالکل نہ استعمال کریں۔

مدد اور مشورے

تفریحی طور پر استعمال ہونے والے بہت سی منشیات انسداد ایڈز کی دواؤں کے اثر انداز ہونے کے عمل میں مداخلتی کردار ادا کرتی ہیں۔۔ان دونوں کے آپس میں مداخلتی عمل کے بارے معلومات عموماً نامکمل ہوتی ہیں اور بعض اوقات بالکل ہوتی ہی نہیں۔اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو انسداد ایڈز کی ادویات کے استعمال کے مکمل فوائد حاصل ہوں اور آپ منشیات اور ادویات کے آپس میں مداخلتی عمل کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقصانات سے بچنا چاہتے ہیں تو منشیات (نشہ کرنے) کے بارے میں اپنے ایڈز کے ڈاکٹر کو مکمل طور پر آگاہ رکھیں، چاہے آپ نشہ کبھی کبھار کرتے ہوں یا وہ آپ کی عادت بن چکا ہو۔

منشیات کے استعمال کی وجہ سے حقیقت کو سمجھنے میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔اسی وجہ سے، وہ لوگ جو نشہ کرنے کے عادی ہوتے ہیں ان کو ادویات دیتے وقت مناسب حکمت عملی کرتے ہوئے ایک ایسے وقت کا انتخاب کیا جاتا ہے جو مریض کے حالات کے مطابق بہتر ہو۔اگر آپ نشے کے عادی ہیں تو اس طرح کی سہولتیں اور ادارے موجود ہیں جو آپ کی اس عادت کے باوجود آپ کو انسداد ایڈز کی ادویات استعمال کرنے کی اچھی حکمت عملی بنا کر دیتے ہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ، ناک کے ذریعے استعمال کیا جانے والے نشہ آپ کے ناک کے اندرونی حصوں کو زخمی کر سکتا ہے جس کی وجہ سے اس کے اندر خون بہنا شروع جائے گا اور بعض اوقات اندرونی حصے توڑ پھوڑ کا شکار ہو سکتے ہے۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ناک کے ذریعے استعمال ہونے والی منشیات کے استعمال شدہ آلات (سرنج وغیرہ) کا استعمال ہیپا ٹائٹس C کے وائرس کے پھیلاؤ کی وجہ بنا ہے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Subvencionado por: Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida · Generalitat de Catalunya Departament de Salut · Pla Director d'Immigració · Ajuntament de Barcelona · Àrea d'Acció Social y Ciutadania

Colaboran: ETIS